

إِسْرَآءِیلَ اذْکُرُوا نِعْمَتِی الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَنِّیْ

میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر ارزانی فرمائی اور (خصوصاً) یہ کہ میں نے تمہیں اس زمانے

فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اتَّقُوا یَوْمًا لَا تَجْزِیْ

کے تمام لوگوں پر فضیلت عطا کی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی جان کسی دوسری جان کی جگہ کوئی بدلہ نہ دے سکے گی

نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَیْئًا وَ لَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَ لَا

اور نہ اس کی طرف سے (اپنے آپ کو چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو (اذن الہی کے بغیر)

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَ لَا هُمْ یُنْصَرُونَ ﴿۱۳۳﴾ وَ اِذْ اَبْتَلٰی

کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ (امر الہی کے خلاف) انہیں کوئی مدد دی جاسکے گی اور (وہ وقت یاد کرو)

اِبْرٰہِمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاتَّبٰھُنَّ ط قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ

جب ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو انہوں نے وہ پوری کر دیں، (اس پر) اللہ نے

لِلنَّاسِ اِمَامًا ط قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ط قَالَ لَا یَنَالُ

فرمایا: میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بناؤں گا، انہوں نے عرض کیا: (کیا) میری اولاد میں سے بھی؟ ارشاد ہوا (ہاں)

عَهْدِی الظَّالِمِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ

(مگر) میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچتا اور (یاد کرو) جب ہم نے اس گھر (خانہ کعبہ) کو لوگوں کے لئے رجوع (اور

وَ اَمْنًا ط وَ اتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰہِمَ مُصَلًّی ط وَ عٰہِدُنَا

اجتماع) کا مرکز اور جائے امان بنا دیا، اور (حکم دیا کہ) ابراہیم (علیہ السلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ کو مقام نماز بنا لو،

اِلٰی اِبْرٰہِمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیَّتِیْ لِلطَّآئِفِیْنَ وَ

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کو تاکید فرمائی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے

الْعٰکِفِیْنَ وَ الرُّکَّعَ السُّجُودِ ﴿۱۳۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰہِمُ رَبِّ

والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک (صاف) کر دو اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے